سوال

(345) حنفی کی نماز عید شافعی کے پیچھے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حنفی مولانا صاحب کہتے ہیں کہ شافعی امام کے پیچھے حنفی کی نماز عیدین نہیں ہوتی۔ کیونکہ حنفی کے نزدیک واجب ہے۔ اور شافعی کے نزدیک سنت موکدہ ہے۔ اس لئے قرآن وحدیث سے جواب دیجئے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین میں بھی حنفی کو شافعی کی اقتداء جائز ہے۔ جیسا کہ رمضان میں شافعی کے پیچھے جائز ہے کیونکہ شافعیوں کے نزدیک وتر سنت ہیں۔ یہ کوئی وجہ نہیں کہ ای کے ایک فریق ایک نماز کو واجب کہتا ہے۔ یا سنت اول تو اس لئے کہ یہ اصطلاحات زمانہ رسالت سے بعد کی ہیں۔ اس حد تک قابل اعتماد نہیں ہیں۔ کے ان پر بناء شرعی رکھی جائے۔ دوسرے اسی لئے کہ حدیث سے ثابت ہے۔ کہ امام نفل پڑھتا تھا۔ اور مقتدی فرض پڑھا کرتے تھے چنانچہ معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی حدیث میں صاف تصریح ہے۔ کہ وہ آپ ﷺ کے پیچھے فرض ادا کر کے اپنے مقتدیوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔ جو یقیناً معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نفل تھے۔ اور اقتداء کنندگان کے فرض آپ ﷺ نے یہ سن کر منع نہیں فرمایا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد01ص544

محدث فتویٰ